سوال

(284) بعض جھوٹی تحریریں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمیں ہائی سکول کی ایک استانی کی طرف سے ایک خط موصول ہوا ہے، جس میں انہوں نے بعض سکولوں میں تقسیم کی جانے والی بعض تحریروں کی بابت سوال کیا ہے، جن میں سے ایک یہ ہے، جس میں پہلے درج ذیل آیات تحریر ہیں:

بَلِ اللَّهَ فَاعبُد وَكُن مِنَ الشّٰكِرينَ ٦٦ ... سورة الزمر

فَالَّذينَ ءامَنوا بِهِ وَعَزَّروهُ وَنَصَروهُ وَاتَّبَعُوا النّورَ الَّذى أُنزِلَ مَعَهُ أُولٰئِكَ هُمُ المُفلِحونَ ١٥٧ ... سورة الاعراف

لَهُمُ البُشرىٰ فِى الحَيوٰةِ الدُّنيا وَفِى الءاخِرَةِ لا تَبديلَ لِكَلِمٰتِ اللَّهِ ذٰلِكَ هُوَ الفَوزُ العَظيمُ ٦٤ ... سورة یونس

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذينَ ءامَنوا بِالقَولِ الثّابِتِ فِى الحَيوٰةِ الدُّنيا وَفِى الءاخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظّٰلِمينَ وَيَفعَلُ اللَّهُ ما يَشاءُ ٢٧ ... سورة ابراهيم

(اورپھر یہ لکھا ہے کہ) ان آیات کو لکھ کر ارسال کروتا کہ یہ تمہارے لئے خیر وبرکت، فرحت ومسرت اور فوز وفلاح لے آئیں، ان آیات کو لکھ کر بار بار تقسیم کرو تو اللہ تعالی کے حکم سے چار دن بعد ہی تمہارے لئے خیر وبرکت لے آئیں گی۔ یہ کوئی لہو ولعب کی بات نہیں اور نہ آیات الہی کے ساتھ مذاق ہے لہذا چار دنوں بعد تم خود ہی اس کی تاثیر دیکھ لوگے، اس کتابچے کے کئی نسخے تیار کرکے لوگوں کی طرف بھیجو۔ میرا اپنا یہ تجربہ ہے کہ میں نے اسے جب ایک آدمی کے پاس بھیجا اور اس نے اس کی کاپیاں تیار کرواکے فورا تقسیم کروادیں تو اسے اپنے کاروبار میں متوقع منافع سے سات ہزار دینار زیادہ نفع حاصل ہوا۔ ایک ڈاکٹر کے پاس جب میں نے اسے بھیجا اور اس نے اسے کوئی اہمیت نہ دی تو وہ گاڑی کے ایک حادثہ میں بری طرح کچلا گیا حتی کہ اس کی لاش بری طرح مسخ ہوگئی کہ اسے پہچاننا مشکل تھا اور سب لوگ اس کے برے انجام کے بارے میں باتیں کررہے تھے کہ اس کا یہ انجام اس لئے ہوا کہ اس نے کتابچے کی تقسیم کی طرف کوئی توجہ نہ دی تھی، اسی طرح ایک اور برادر ملک کا واقعہ ہے کہ جب ایک جنرل سٹور کے مالک کو یہ کتابچہ تقسیم کرنے کے لئے دیا گیا اور اس نے بھی اس کی تقسیم کی طرف توجہ نہ دی تو گاڑی کے حادثہ میں اس کا بیٹا ہلاک ہوگیا۔۔۔۔۔۔ اس لئے امید کی جاتی ہے کہ آپ اس کے پچیس نسخے تقسیم کرنے کا اہتمام کریں گے اور اس کے چوتھے دن بعد جو نتائج ظاہر ہوں گے۔ آپ یقینا اس سے خوش ہوجائیں گے۔ خبردار! اس بارے میں سستی ہرگز نہ کرنا کیونکہ اس پر عمل کرنے میں ہزاروں کا نفع اور اس کے بارے میں غفلت برتنے میں جان اور مال کا خطرہ ہے۔ اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو اس رسالہ کی تبلیغ کی توفیق عطا فرمائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ رسالہ اوراس کے لکھنے والے کے مطابق اس میں جو فوائد بیان کیئے گئے ہیں اوراس کی توزیع و تقسیم ک اہتمام نہ کرنے کی صورت میں جو نقصانات بیان کیئے گئے ہیں یہ سب جھوٹ ہے اور قطعا صحیح نہیں ہے بلکہ یہ تو کذاب اور لعنتی لوگوں کی افتراء پردازی ہے ،اس لیئے اس رسالہ کو اندرون و بیرون ملک تقسیم کرنا جائز نہیں ہے ،اسے تقسیم کرنا منکر ہے ، تقسیم کرنے والا گناہ گار اور جلد یا بدیر سزا کا مستحق قرار پائے گا کیونکہ بدعات کی خرابی بہت بڑی اوران کا انجام بہت خوفناک ہوتا ہے ۔ اس رسالہ کو جس طرح بیان کیا گیا ہے یہ منکر، بدعت اور اللہ سبحانہ وتعالی کی طرف ایک جھوٹی بات کا انتساب ہے ،ارشاد باری تعالی ہے :

اِنَّما یَفترِی الکَذِبَ الَّذینَ لایُؤمنونَ بِایٰتِ اللَّہِ وَأُولٰئِکَ ہُمُ الکٰذِبونَ ١٠٥ ... سورة النحل

''جھوٹ افتراء تو وہی لوگ باندھا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں ۔''

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جو شخص ہمارے دین میں کوئی ایسی چیز پیدا کرے جو اس میں نہ ہو تو وہ مردود ہے ۔'' (متفق علیہ) نیز نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ ''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس کے بارے میں ہمارا امر نہیں ہے تو وہ مردود ہے ۔''

(صحیح مسلم)

تمام مسلمانوں پر واجب ہے کہ ہاتھوں میں اس قسم کا کوئی رسالہ آئے تو اسے پھاڑ دیں ،تلف کردیں اور قرآنی عبارتوں کو محفوظ کردیں اور لوگوں کو اس بدعت سے بچائیں ۔ دیکھئے ہم نے اور دیگر اہل ایمان نے اس کی طرف کوئی توجہ نہیں دی تو ہم نے الحمدللہ خیر و بھلائی ہی کو پایا ہے ،اسی طرح ایک وہ کتابچہ بھی ہے جو خادم حجرہ نبویہ کی طرف منسوب ہے مذکورہ کتابچہ کی طرح ہی ایک اور کتابچہ بھی ہے لیکن اس میں بَلِ اللَّہَ فَاعبُدْ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ (الزمر ٣٩/٦٦) کی بجائے

قُلْ ہُوَ الرَّحمٰنُ آمَنَّا بِہِ وَعَلَیہِ تَوَكَّلنا ... سورة الملک سے آغاز کیا گیا ہے ۔ یہ سب جھوٹے رسالے ہیں ،

یہ قطعا صحیح نہیں ہیں ،ان کو لکھ کر تقسیم کرنے یا نہ کرنے سے کوئی خیر یا شر مرتب نہیں ہوتا ہاں البتہ جو شخص اس طرح کی جھوٹی باتوں کو وضع کرے یا انہیں تقسیم کرے یا تقسیم کرنے کی دعوت دے اور لوگوں میں اسے رواج دینے کی کوشش کرے وہ یقینا گناہ گار ہو گا کیونکہ یہ گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون اور بدعات کی ترویج و ترغیب کے

باب سے ہے ۔ ہم اللہ تعالی سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اور تمام مسلمانوں کو ہر شر سے محفوظ رکھے ،جس نے اسے وضع کیا ہے ،اس کے شر سے بچنے کے لیئے ہمیں اللہ تعالی ہی کافی ہے ۔ ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ جس نے اللہ تعالی پر یہ جھوٹ باندھا ،پھیلایا اور لوگوں کو ایسے کاموں میں مشغول کردیا جو ان کے لیئے نقصان دہ ہیں او نفع بخش نہیں ہیں ،وہ اس کے ان اعمال کے سبب اس کے ساتھ وہ معاملہ کرے جس کا وہ مستحق ہے ۔ اللہ تعالی کے دین اور بندگان الٰہی کے لیئے ہمدردی و خیر خواہی کے پیش نظر ہم نے یہ تنبیہ کردی ہے !

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص404

محدث فتویٰ